PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

پر اعتماد محمد حارث کا خواب -"بی دا بیسٹ" بننا

تحریر: ابراہیم بادیس

پشاور کے نواحی علاقے مشترزئی سے تعلق رکھنے والے 21 سالہ نوجوان محمد حارث نے ایچ بی ایل پی ایس ایل میں اپنے دوسرے میچ میں 70 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلنے کے بعد "بی دا بیسٹ" بینڈ دکھا کر دنیائے کرکٹ کو اپنے عزائم سے آگاہ کیا۔ نوجوان کھلاڑی ایج گروپ، ڈومیسٹک اور فرنچائز سمیت ہر طرز کی کرکٹ میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرکے بین الاقوامی کرکٹ کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔

محمد حارث کا اعتماد ہی ان کی پہچان ہے۔ وہ کہتے ہیں "والدین نے ہمیشہ نڈر رہنا سکھایا۔ سخت محنت کو اپنا شعار بنانا چاہتا ہوں تاکہ زندگی میں آگے بڑھ سکوں۔ بین الاقوامی کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرنا پہلا ہدف اور پھر دنیا کے بہترین وکٹ کیپر بیٹر کا اعزاز حاصل کرنا ان کا خواب ہے"۔

نوجوان وکٹ کیپر بیٹر محمد حارث کو ریجنل انڈر 19 کی سطح پر اپنے کیریئر کے ابتدائی دو ٹرائلز میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تاہم انہوں نے ہمت نہ ہاری اور تیسری مرتبہ پھر قسمت آزمائی کی۔ اس مرتبہ انہیں نہ صرف ریجنل انڈر 19 اسکواڈ میں منتخب کیا گیا بلکہ اسی سال عمدہ کارکردگی کی بدولت آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ میں پاکستان کی نمائندگی کا اعزاز بھی دیا گیا۔

جنوبی افریقہ میں کھیلے گئے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ میں محمد حارث نے پانچ میچز میں 65.5 کی اوسط سے 131 رنز بنائے اور پھر ڈومیسٹک کرکٹ میں شاندار کارکردگی کی بدولت انہیں نیوزی لینڈ کے خلاف ہوم سیریز کے لیے پاکستان اسکواڈ کا حصہ بنالیا

گیا۔ مہمان ٹیم کا دورہ تو مکمل نہ ہو سکا، لہٰذا شائقین کرکٹ کو نوجوان کھلاڑی کو ایکشن میں دیکھنے کے لیے ایچ بی ایل پی ایس ایل کا انتظار کرنا پڑا۔

ایچ بی ایل پی ایس ایل میں انہوں نے پشاور زلمی کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے ڈیبیو میں کراچی کنگز کے خلاف 49 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی اور پھر دوسرے میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف 32 گیندوں پر 70 رنز کی جارحانہ اننگز داغ دی۔

ان کا کہنا ہے کہ وہ خود اعتمادی پر یقین رکھتے ہیں۔ پشاور زلمی کی منیجمنٹ نے بھی ایونٹ کے دوران بہت حوصلہ افزائی کی۔

پی سی بی ڈیجیٹل سے گفتگو کرتے ہوئے نوجوان وکٹ کیپر بیٹر نے کہا کہ وہ مسٹر 360 بننا چاہتے ہیں اور تب ہی ممکن ہے کہ جب وہ ہر طرح کی بیٹنگ شاٹ کھیلنے کے ماہر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہر طرز کی کرکٹ اور ہر بیٹنگ آرڈر پر کھیلنے کے لئے دستیاب ہوں۔

قومی کرکٹ ٹیم کے فیلڈنگ کوچ عبدالمجید بھی محمد حارث کے اس مؤقف کی تائید کرتے کہ نوجوان وکٹ کیپر بہت چست اور پھرتیلے کرکٹر ہیں ۔

"وہ نیٹ پریکٹس میں ہمیشہ اضافی وقت صرف کرتے ہیں۔ وہ صرف وکٹ کیپنگ کی پریکٹس تک محدود رہنے کی بجائے آؤٹ فیلڈ کی بھی بھرپور پریکٹس کرتے ہیں۔"

تین ون ڈے اور 11 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والے محمد وسیم جونیئر بھی محمد حارث کے اعتماد اور حوصلے سے بہت متاثر ہیں۔

محمد وسیم جونیئر نے کہا "محمد حارث کے ساتھ انڈر 19 اور ڈومیسٹک کرکٹ کھیل چکا ہوں۔ وہ ہمیشہ خود کو مشکل حالات میں پیش کرتے ہیں۔ ان جیسا اعتماد بہت کم کرکٹرز میں دیکھا ہے۔ وہ ہر نمبر پر بیٹنگ کے لیے تیار رہتے ہیں۔"

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager – Media and Communications
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.